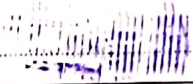


دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والاخانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

31877



فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ سے بارے میں کہ ایک مسجد ایسی بستی میں واقع ہے جسکی متصل آبادی تقریباً دس (10) گھروں پر مشتمل ہے اور اس سے کچھ فاصلہ پر (منفصل آبادی) تقریباً 8-10 گھر ہیں اور اس بستی میں تمام ضروریات زندگی بھی میسر نہیں اور اس بستی سے تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر سے فاصلہ پر نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے ان مساجد کی اذانوں کی آوازیں اس مذکورہ بستی میں سنائی دیتی ہیں تو آیا اس مذکورہ مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنا جائز ہے یا نہیں

السائل

محمد طیب لیہ

الجواب حامداً ومصلياً

مذکورہ بستی دیکھائی دھوئی ہے جہاں جمعہ وعیدین ادا کرنا جائز نہیں بجائے جمعہ سے نماز ظہر یا جمعہ ادا کی جائے

فی الہدایہ ۱/۱۲۸

لا تصح الجمعة الا في مصر جامع او في مصلي المصر

ولا تجوز في القرى لقوله عليه السلام لا جمعة ولا شريق

ولا فطر ولا اضحى الا في مصر جامع والمصر الجامع كل موضع له

امير وقاض ينفذ الاحكام ويقيم الحدود

وفي الشامي ۱۲۸

ويشترط لصحتها سبعة اشياء الاول (المصر وهو ما لا يسع

أكبر مساجده أهله المكلفين بها

وفي البحر الرائق

لأبي حنيفة أنه بلدة كبيرة فيها بسكى وأسواق ولها

رساتيق وفيها وال يقدر على انصاف المظلوم من الظالم

بحسنه وعلمه او علم غيره والناس يرجعون اليه في الحوادث

في الهندية ١٣٥/١

ومن لا تجب عليهم الجمعة من أهل القرى والبوادي

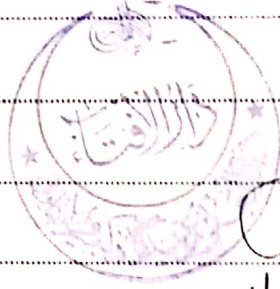
لهم أن يصلوا الظهر بجماعة يوم الجمعة باذان واقامة

والله اعلم بالصواب

كتبه

محمد شبيب كورط ادوي

ازدادر الافتاء دارالعلوم كوروالا



البراب الصواب

Handwritten signature and date in Arabic script, including the year 1412.